فیضان مدینہ ۔ اوکاڑہ

معروضی سوالات

1. قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حُبِّبَ اِلَیَّ مِنَ الدُّنیا النساء......
حدیث مبارکہ میں دوسری کونسی چیز ہے؟

(الف) الصلوٰۃ (ب) الطیب

(ج) البقرۃ (د) الشاۃ

2. فاستأذنت علیہ وھو مضطجع معی فی مرطی۔ خط کشیدہ لفظ کا مطلب ہے؟

(الف) چادر (ب) حجرہ مبارکہ

(ج) تکیہ (د) بستر

3. وہ کونسی زوجہ رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں جن کے لحاف میں ہوتے ہوئے
آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی آجایا کرتی۔؟

(الف) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا (ب) حضرت سودہ رضی اللہ عنہا

(ج) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (د) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا۔

4. حضرت جبریل علیہ السلام نے کونسی زوجہ رسول اللہ پر سلام بھیجا؟

(الف) حضرت حفصہ علیہا السلام (ب) حضرت عائشہ علیہا السلام

(ج) حضرت سودہ علیہا السلام (د) حضرت ام سلمہ علیہا السلام

5. وہ کونسے صحابی ہیں جنہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تو ان
کو لوٹا دیا گیا؟

(الف) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ (ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ

(ج) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ (د) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

6. عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال فضل عائشۃ علی النساء کفضل
------ علی سائر الطعام۔ خالی جگہ مکمل کریں؟

(الف) ثرید (ب) العجین

(ج) الحنطہ (د) اللبن

Scanned with CamScanner

7. عن ام سلمة انها اتت بطعام في صحفة لها الى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فجاءت عائشة متزرة بكساء ۔ خط کشیدہ کا اعراب کیوں ہے۔

(الف) حالیت کی بنا پر منصوب (ب) مفعولیت کی بنا پر منصوب

(ج) مبتدا کی وجہ سے مرفوع (د) فاعلیت کی وجہ سے مرفوع

8. حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کس زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کھانا پکانے میں بڑھ کر کسی کو نہیں دیکھا یعنی ان کی مثل اچھا کوئی دوسری کھانا نہیں بنا سکتی۔

(الف) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا (ب) حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

(ج) حضرت زینب رضی اللہ عنہا (د) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا۔

9. عن عائشة رضی اللہ عنہا ۔ قالت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انی کنت تحت رفاعة القرظي فطلقني البتة ۔۔ طلاق البتہ سے یہاں مراد ہے۔

(الف) طلاق رجعیہ (ب) طلاق بدعہ

(ج) طلاق ثلاثہ (د) طلاق بیتونہ

10. لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام الواشمة والمستوشمة

خط کشیدہ لفظ کا معنی کیا ہے۔

(الف) گودنے والی (ب) گدوانے والی

(ج) جوڑا رکھنے والی (د) جوڑا بنانے والی

11. غزوہ تبوک سے پیچھے رہ جانے والے صحابی تھے۔

(الف) عبد اللہ بن کعب (ب) عبید اللہ بن کعب

(ج) محمود بن لبید (د) حضرت کعب بن مالک

12. حدیث مبارکہ میں کتنے افراد بیان کیے گئے جن کی طلاق واقع نہیں ہوتی۔

(الف) 3 (ب) 4

(ج) 5 (د) 6

13 فقال بعدما قالت علی ذلک یرحمک اللہ قال ما بت خلخالیا ...

خط کشیدہ کا معنی ہے؟

(الف) پاؤں کی پازیب (ب) روشنی

(ج) حسن و جمال (د) گلے کا ہار

14 لقد سمع ابن عمر الی النبی ... یہ حدیث کس صحابیہ سے مروی ہے؟

(الف) حضرت زینب رضی اللہ عنہا (ب) خولہ رضی اللہ عنہا

(ج) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا (د) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

15 شوہر کی عبادت و بیوی کی عدت میں کن دو صحابہ کا آپس میں اختلاف ہوا؟

(الف) حضرت ابو ہریرہ و ابن عمر رضی اللہ عنہما (ب) حضرت ابو ہریرہ و ابن عباس رضی اللہ عنہما

(ج) حضرت ابو ہریرہ و ابن مسعود رضی اللہ عنہما (د) حضرت ابو ہریرہ و عبد الرحمن رضی اللہ عنہما

16 عن الفاطمۃ بنت قیس ان زوجہا خرج فی طلب الاملاح میں

املاح کا معنی ہے؟

(الف) رزق (ب) دوا

(ج) بھاگے ہوئے غلام (د) ان سے جھگڑنی

17 ما شبت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فذکرت لہ ان زوجہا ... سعۃ

خط کشیدہ کا لفظی مطلب ہے؟

(الف) بڑا (ب) چھوٹا

(ج) قریب (د) دور

18 قالت زینب رضی اللہ عنہا کانت المرأۃ اذا توفی عنہا زوجہا دخلت حفشا

میں خط کشیدہ کا لفظی مطلب ہے۔

(الف) چھوٹا گھر (ب) والدین کے گھر

(ج) بے شوہر کے گھر (د) زوج کے رشتہ داروں کے گھر

19 متوفی عنہا زوجہا کی عدت (جو حاملہ ہو) احناف کے نزدیک کتنی ہے

(الف) ابعد الاجلین (ب) وضع حمل

(ج) چار ماہ دس دن (د) تین حیض

محمد اویس رضا عطاری
0348-4172418
فیضان مدینہ ـ اوکاڑہ

Scanned with CamScanner

مختصر سوالات

1. مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

جواب: أَشَدَّ ابْتِذَالًا لِنَفْسِهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِي تَصَدَّقُ بِهِ وَتَقَرَّبُ بِهِ مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ حِدَّةٍ

ترجمہ: اپنے آپ کو ان کاموں میں سب زیادہ مصروف رکھنے والی تھیں جن کے ذریعے وہ صدقہ کریں اور اللہ کا قرب حاصل کریں۔ سوائے اسکے کہ ان میں مزاج کی تیزی تھی۔

2. حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت میں دو حدیثیں لکھیں؟

جواب: ① يَا أُمَّ سَلَمَةَ لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا أَتَانِي الْوَحْيُ فِي لِحَافِ امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ إِلَّا هِيَ

② فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ۔

3. مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

جواب: فَجَاءَتْ عَائِشَةُ مُتَّزِرَةً بِكِسَاءٍ وَمَعَهَا فِهْرٌ فَفَلَقَتْ بِهِ الصَّحْفَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آئیں اس حال میں کہ آپ نے چادر لپیٹی ہوئی تھی اور آپ کے ایک پتھر تھا پس آپ نے اس کے ساتھ پیالہ توڑ دیا

4. طلاق کا لغوی، اصطلاحی معنیٰ، حکم اور شرط لکھیں؟

جواب: طلاق کا لغوی معنی قید کو ختم کرنا ہے اور اصطلاحی معنی یہ ہے کہ ایسا حکم شرعی ہے جو مخصوص الفاظ کے ساتھ نکاح کی قید کو ختم کر دے۔

شرائط: طلاق دینے والے کا عاقل ہونا، بالغ ہونا، عورت کا اس کے نکاح میں ہونا، یا ایسی عدت میں ہونا جو طلاق کا محل بننے کی صلاحیت رکھتی ہو۔

حکم: ملکیت کا محل سے جدا ہونا۔

سوال ۴:۔ فانہا العدۃ التی امر اللہ عزوجل ان تطلق النساء ۔۔۔۔۔

اس حدیث میں عدت سے مراد کونسی عدت ہے؟

جواب:۔ اس حدیث میں عدت سے مراد عورت کا وہ زمانہ ہے جس میں حیض سے پاک ہوتی ہو اور ابھی تک شوہر نے اس سے وطی نہ کی ہو۔ اور اگر شوہر اس عورت کو طلاق دینا چاہتا ہے تو اس عدت میں دے۔

سوال ۵:۔ فانہا العدۃ التی امر اللہ عزوجل ان تطلق لہا النساء۔

مذکورہ حدیث میں جو صورت بیان کی گئی اگر کسی نے اس کے علاوہ صورت میں طلاق دی تو کیا واقع ہو جائے گی؟ اس پر حدیث لکھیں؟

جواب:۔ طلاق ہر صورت واقع ہو جاتی ہے۔ چاہے وہ حالت حیض ہو یا غیر حیض ہو۔ اسی پر حدیث حضرت عبداللہ ابن عمر والی ہے کہ انہوں نے حالت حیض میں عورت کو طلاق دی۔ پھر آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان کی عورت کو ان پر لوٹا دیا۔ حیض گزرنے کے بعد پھر سے طلاق دی۔

اگر طلاق واقع نہ ہوتی ہوتی تو لوٹانے کا کیا معنی؟

سوال ۶ اکٹھی تین طلاقیں دینے کی وعید میں حدیث لکھیں؟

حضرت لبید سے روایت ہے کہ نبی اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایسے شخص کے بارے میں خبر دی گئی جس نے اپنی عورت کو اکٹھی تینوں طلاقیں دیں۔ پس نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام غضبناک ہو کر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ کیا وہ شخص کتاب اللہ کے ساتھ کھیلتا ہے۔ حالانکہ میں تمہارے درمیان ہوں۔ یہاں تک کہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اسے قتل نہ کر دوں۔

سوال ۸ طلاق سنت کیا ہے؟

اس طہر میں طلاق دے جس میں اس نے وطی نہ کی ہو۔

سوال ۹ کیا احناف کے نزدیک مطلقہ ثلاثہ کیلئے نفقہ و سکنی ہوگا؟ بصورت دیگر فاطمہ بنت قیس والی حدیث کا جواب کیا ہوگا؟

جواب: احناف کے نزدیک مطلقہ ثلاثہ کیلئے نفقہ و سکنی ہوگا۔ رہی بات مذکورہ حدیث کی تو وہ قرآن کے خلاف ہے کہ قرآن میں ہے اسکنوھن ہے۔

سوال ۱۰ کیا تین طلاقیں ایک شمار کی جائیں گی۔ بصورت دیگر مذکورہ حدیث کا جواب لکھیں بمع اعراب اور ترجمہ بھی تحریر کریں؟

جواب: فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ الثَّلَاثَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَصَدْرٍ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تُرَدُّ إِلَى الْوَاحِدَةِ قَالَ نَعَمْ۔

ترجمہ: (آنے والے نے سوال کیا کہ) اے ابن عباس کیا آپ نہیں جانتے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اول دور میں تین طلاقوں کو ایک شمار کیا جاتا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں۔

مذکورہ حدیث کا احناف کی طرف سے جواب:

اگر کسی نے تین طلاقیں دیں تو وہ تین ہی شمار ہونگی اگرچہ ایک مجلس میں دے یا متفرق طور پر۔ اور مذکورہ حدیث غیر مدخولہ پر محمول ہے۔

سوال ۱۱ کیا الحقی بأهلك کہنے سے طلاق ہو جائے گی؟

جواب: اگر وہ طلاق کی نیت کرے گا تو طلاق واقع ہو جائے گی۔ کیونکہ یہ الفاظ کنایہ کے ہیں۔

سوال ۱۲ کن افراد کی دی گئی طلاق واقع نہیں ہوگی؟

تین افراد ایسے ہیں کہ جن کی دی گئی طلاق واقع نہ

ہوگی (1) سر یا پوشیدہ (2) مجنون (3) چھوٹا بچہ

سوال 13: ان اللہ تجاوز عن امتی ما حدثت به انفسها مالم تکلم او تعمل۔ ترجمہ کریں؟

جواب: بیشک اللہ تعالیٰ نے میری امتی سے معاف کر دیا جو ان کے دل سوچتے ہیں جب تک کہ کلام نہ کریں یا اس پر عمل نہ کریں۔

سوال 14: خلع کی تعریف کریں؟

جواب: خلع کا لغوی معنی ہے کپڑے یا جوتا اتارنا ہے۔ اور شریعت میں عورت کو مال کے عوض مخصوص الفاظ کے ساتھ طلاق دینا خلع کہلاتا ہے۔

سوال 15: کیا احناف کے نزدیک خلع کرنے سے ہی فرقت واقع ہو جائے گی یا طلاق دینا ضروری ہے؟

جواب: احناف کے نزدیک خلع طلاق بائنہ ہوگی۔

سوال 16: جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال ان امرأتی لا تمنع ید لامس ۔ اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس میں مختلف اقوال ہیں

① وہ عورت بہت زیادہ خرچ کرتی ہے کہ کسی بھی ہاتھ پھیلا کر سوال کرنے والے کو خالی نہیں لوٹاتی۔

② غیر مردوں سے اجتناب نہیں کرتی۔ پہلا قول زیادہ راجح ہے

سوال 17: عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

جواب: ثُمَّ قَالَ الْعُرْوَةُ فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبِطًا قَضِيءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا أَحْمَشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ

Scanned with CamScanner

پھر فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ملاعنہ کے بچے پر نظر رکھو اگر وہ عورت بچہ جنے سفید رنگت والا، سیدھے بالوں والا اور چھوٹی آنکھوں والا تو وہ ہلال بن امیہ کا ہے۔ اور اگر وہ سرمگین آنکھوں والا، گھونگھریالے بالوں والا اور پتلی ٹانگوں والا بچہ جنے تو وہ شریک بن سحماء کا ہے۔

سوال 18: متوفی عنہا زوجہا کی عدت کیا ہوگی اور اگر حاملہ ہے تو پھر کیا حکم ہوگا؟

جواب: اس کی عدت 4 ماہ دس دن ہے اور وضع حمل ہوگی جب کہ وہ حاملہ ہو۔

سوال 19: عورت سوگ میں ہو تو اس کے کیا کیا احکامات ہیں؟

جواب: عورت پر لازم ہے کہ ہر قسم کی زینت کو ترک کر دے، سرمہ، تیل لگانا، خوشبو کا استعمال، زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے سب ترک کر دے۔ اسی طرح مہندی بھی نہیں لگا سکتی۔ اور شوہر کے گھر عدت گزارے گی۔

سوال 20: کیا متوفی عنہا زوجہا ضرورت کے وقت تیل یا سرمہ وغیرہ استعمال کر سکتی ہے؟

جواب: ضرورت کے وقت استعمال کر سکتی ہے۔ جیسے سر میں یا آنکھوں میں درد ہے تو وہ تیل یا سرمہ لگا سکتی ہے۔

سوال 21: عن الفارعة بنت مالك ان زوجها خرج في طلب اعلاج مقتلوه۔ مذکورہ حدیث پر اعراب لگائیں؟

جواب: حضرت فارعہ بنت مالک سے روایت ہے کہ ان کے زوج بھاگے ہوئے غلاموں کی تلاش میں گئے تو انہوں اس زوج کو قتل کر دیا

0348-4172418

Scanned with CamScanner

سوال 22: مذکورہ حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

جواب: عَنِ النَّبِیِّ قَالَ الْمُتَوَفّٰی عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ

ترجمہ: نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: جس عورت کا زوج فوت ہو جائے تو وہ کسم کا رنگا ہوا اور سرخ مٹی سے رنگا ہوا نہ پہنے نہ خضاب لگائے نہ سرمہ۔

سوال 23: مذکورہ حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

جواب: قَالَ أَصَابَنَا طَشٌّ وَظُلْمَةٌ فَانْتَظَرْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ بِنَا۔

(راوی) فرماتے ہیں کہ ہمیں اندھیرا اور ہلکی بارش پہنچی (یعنی اندھیرا چھا گیا اور بارش ہونے لگی) پس ہم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کیا کہ وہ ہمیں نماز پڑھائیں۔

سوال 24: معوذتین کی فضیلت میں 2 حدیثیں لکھیں؟

جواب: ① صبح شام تین تین مرتبہ تمہیں ہر شے سے کفایت کرے گا۔

② حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان دو سورتوں کے متعلق فرمایا کہ کسی سوال کرنے والے اور پناہ چاہنے والے نے ان کی مثل کے ساتھ سوال نہیں کیا اور نہ پناہ چاہی۔

سوال 25: ترجمہ کریں: (یا ابن عابس الا ادلک او قال الا اخبرک بافضل ما یتعوذ بہ المتعوذون)

جواب: اے ابن عابس کیا میں تمہاری رہنمائی نہ کروں یا فرمایا کہ میں تمہیں خبر نہ دوں اس افضل تعوذ کی جس کے ذریعے تعوذ کرنے والے تعوذ کرتے ہیں۔

سوال 26: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کوئی سی ایک دعا نقل کریں؟

ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان یتعوذ من الجبن من

Scanned with CamScanner

عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ۔

سوال 27: مذکورہ حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

جواب: عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے کہ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں عجز سے سستی سے کنجوسی سے بڑھاپے سے قبر کے فتنے اور موت وحیات کے فتنے سے۔

سوال 28: ترجمہ کریں؟

عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر ما یتعوذ من المغرم والمأثم قلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ما اکثر ما تتعوذ من المغرم قال انہ من غرم حدث فکذب ووعد فاخلف۔

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرض اور گناہ سے اکثر پناہ مانگا کرتے تو میں نے عرض کیا کہ آپ قرض اور گناہ سے اکثر پناہ (کیوں) مانگتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا کہ جو مقروض ہو تو وہ بات کرے گا تو جھوٹ بولے گا اور وعدہ کرے گا تو اس کی خلاف ورزی کرے گا۔

سوال 29: مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

جواب: عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔

حضرت ابوھریرہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Scanned with CamScanner